کتب فقہ کی عبارات کے نقل میں بہت سی جگہ غلطیاں راہ پا گئی ہیں۔ آیندہ ایڈیشن میں ان کی اصلاح ضروری ہے۔ اس پیش کش پر ادارہ معارف اسلامی کراچی، پروفیسر نور ورجان اور ناشر مبارک باد کے مستحق ہیں۔ میں تمام مدارس کے ذمہ داروں سے عرض کروں گا کہ اس کتاب کو نصاب میں شامل کر کے اس فن کی تعلیم کو معیاری بنانے میں حصہ لیں۔ (مولانا عبدالمالک)

تعارف کتب

☆ سرِ آب رواں، سید انجم جعفری۔ ناشر: احباب پبلشرز، ۴۰ جی شمع پلازا، ۲۷ فیروز پور روڈ، لاہور۔ صفحات: ۱۷۶۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔ [غزلیات اور قومی اور ملی نظموں کا مجموعہ، ابتدا میں شاعر کو مختلف اہل قلم کا خراج تحسین]

☆ تبلیغ دین اور اس کی صورت، مولانا اشرف علی تھانویؒ۔ ناشر: ادارہ تالیفات اشرفیہ، جناح ٹاؤن، نزد مسجد فردوس، ہارون آباد، ضلع بہاول نگر، صفحات ۲۱۔ قیمت: چار روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوائیے۔ [دین کی تبلیغ پر مولانا تھانویؒ کے افادات، مرتبہ: محمد اقبال قریشی]

☆ مسلم خواتین کے لیے تحفۂ نماز، مولانا ممتاز احمد شاہ۔ ناشر: دارالقلم، ۳۹ علی بلاک، اعوان ٹاون، ملتان روڈ، لاہور۔ صفحات: ۱۵۰۔ قیمت: ۶۰ روپے۔ [نماز کا مفصل اور مکمل طریقہ، ضروری فقہی مسائل، خواتین کے مخصوص اہم مسائل]

☆ علاج بالغذا، حکیم احتشام الحق قریشی۔ ملنے کا پتا: ادارہ مطبوعات خواتین، کیسرہ مارکیٹ، ۴۲ چیمبرلین روڈ، لاہور۔ صفحات: ۴۴۸۔ قیمت: ۱۸۰ روپے۔ [قدیم طب میں ''علاج بالغذا'' ایک مستقل اور اہم نظریہ ہے۔ زکریا رازی کا قول ہے: ''جب تک غذا سے علاج کیا جا سکتا ہے، دوا سے علاج مت کرو''۔ جملہ پھلوں، سبزیوں اور مختلف غذاؤں کے خواص، مزاج، فوائد کا بیان۔ مطالب کو آج کے انداز بیان اور اسلوب میں پیش کیا جاتا تو افادیت کا دائرہ زیادہ وسیع ہوتا]

☆ دعوتی تحریک: ضرورت اور طریقۂ کار، سید عامر نجیب۔ ناشر: الصراط پبلی کیشنز، پوسٹ بکس نمبر ۲۱۰۶، ناظم آباد، کراچی۔ صفحات: ۸۸۔ قیمت: ۱۵ روپے۔ [دین کے لیے ہونے والی جدوجہد بعض بنیادی نقائص اور کمزوریوں کے سبب موثر اور نتیجہ خیز نہیں ہو رہی۔ نقائص کی نشان دہی کے ساتھ لائحہ عمل بھی تجویز کیا گیا ہے جس پر عمل کرنے کے لیے ''تحریک صراط مستقیم پاکستان'' شروع کی گئی ہے]

☆ میرے حضرتؒ میرے شیخؒ، مولانا عبدالقیوم حقانی۔ ناشر: القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرہ، خالق آباد نوشہرہ سرحد۔ صفحات: ۲۶۰۔ قیمت: ۹۰ روپے۔ [مولانا عبدالحقؒ بانی دارالعلوم حقانیہ کی سوانح۔ مولانا کا علم و عمل، سیرت و کردار، صفات و کمالات، علمی و دینی، روحانی و تجدیدی، جہادی و اصلاحی اور تعلیمی کارناموں کا تعارف، ذاتی کمالات علم و شوق، مطالعہ ایمان آفریں مجالس اور روح پرور افادات کا تذکرہ۔ مرحوم کی زندگی کے تقریباً ہر گوشے پر محیط]